بگڑے ہوئے شوہر کی اصلاح کا طریقہ، تحریکی خواتین کا دائرۂ عمل، چہرے اور آواز کا پردہ، سودی کاروبار، کالے خضاب کی شرعی حیثیت وغیرہ شاملِ اشاعت ہیں۔

اسی طرح بعض علمی مسائل جن میں آیاتِ قرآنی، حدیث نبویؐ سے متعلق اشکالات، سیرتِ رسولؐ، سیرتِ صحابہؓ، تاریخِ اسلام جیسے موضوعات بالخصوص سورۂ توبہ کے شروع میں بسم اللہ نہ پڑھنے کی وجہ، قرآنی بیانات میں اختلاف و تضاد؟ علمِ غیب کی کنجیاں، کیا رسولؐ اللہ کا مشن لوگوں کو بہ جبر مسلمان بنانا تھا؟ ضعیف اور موضوع احادیث، گمراہ فرقے اور سزاے جہنم، صحابہ کرام کے کرداروں پر مبنی اداکاری، طبی اخلاقیات جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔

بنیادی طور پر مسائل کو قرآن وسنت کی روشنی میں حل کرنے کا رجحان غالب ہے، جب کہ اس دوران علماے سلف اور فقہاے کرام کی آرا بھی نظرانداز نہیں کی گئیں، نیز مسائل سے متعلق جدید معلومات اور سائنسی علوم و اعداد و شمار کو بھی پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ مسائل پر اختلافی نقطۂ نظر کے ساتھ ساتھ اعتدال کے پہلو کو بھی اُجاگر کیا گیا ہے۔ روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل اور الجھنوں کے شافی اور اطمینان بخش جواب دیے گئے ہیں۔ (عمران ظہور غازی)

ایامِ خلافتِ راشدہ، مولانا عبدالروٗف رحمانی۔ ناشر: مکتبہ قدوسیہ، رحمٰن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۷۶۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

زیرتبصرہ کتاب میں مصنف نے ایسے سچّے واقعات جمع کیے ہیں جو خلافتِ راشدہ کے دور میں وقوع پذیر ہوئے۔ ان واقعات میں سماجی بہبود، عدل و انصاف اور فلاح انسانیت کے ایسے نقوش نمایاں ہیں جو آج بھی ہمارے لیے لائقِ تقلید ہیں، اور آج کے حکمرانوں کے لیے چراغِ راہ ہیں۔

کتاب کی ابتدا میں حضور اکرمؐ کے اسوۂ حسنہ سے کی گئی ہے اور آپؐ کے حُسنِ سلوک اور سادگی کے واقعات لکھے گئے ہیں۔ انعقادِ خلافت کی ضرورت بیان کرنے کے بعد خلفاے راشدین کے عہد میں وقوع پذیر ہونے والے واقعات، ان کی سادہ زندگی، امانت و دیانت، رعایا کی جان و مال کی حفاظت، ان کی عادلانہ زندگی، سخاوت اور بیت المال میں پوری رعایا کے استحقاق کا خیال، حُسنِ سلوک، کنبہ پروری سے پرہیز اور مستحق لوگوں کے وظائف مقرر کرنے کے واقعات نہایت سلیس انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔ رفاہِ عامہ کے کاموں میں دل چسپی، مفتوحہ زمینوں پر لگان اور جزیے کی وصولی

میں نرمی کے واقعات بھی خلفاے راشدین کی رعایا پروری کی دلیل ہیں۔ کتاب دل چسپ واقعات کا مجموعہ ہے۔ یہ واقعات تاریخ وسیرت کی متعدد کتابوں سے ماخوذ ہیں۔ (ظفر حجازی)

رُوداد: جماعت اسلامی کی خواتین اسمبلی وسینیٹ کی کارکردگی، مرتبہ: روبینہ فرید، افشاں لئیق، نگہت احد، ندیم فرحت۔ ناشر: سیاسی سیل حلقہ خواتین، آر ۲۷۷، سیکٹر ۱۴-اے، شادمان ٹاؤن، شمالی کراچی۔ فون: ۳۶۹۳۱۷۳۴-۰۲۱۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۳۰ روپے۔

خواتین کے لیے دینی حدود و قیود میں رہتے ہوئے، اجتماعی جدوجہد کرنا کتنا مشکل کام ہے، اس کا اندازہ شاید عام خواتین نہ لگاسکیں، اور اُن خواتین کے لیے بھی اس بات کا اِدراک کرنا مشکل ہے جو خواتین سے متعلقہ شعبہ جات سے منسلک ہیں کہ جماعت اسلامی کی اجتماعی جدوجہد سے وابستہ خواتین کن مشکل حالات میں کام کررہی ہیں۔

اگرچہ دعوت، تبلیغ، تربیت، خدمتِ خلق اور قرآن کلاسوں کی سرگرمیاں تو گذشتہ ۶۰ برسوں سے حلقہ خواتین کے تجربات کا حصّہ ہیں، مگر سیاسی جدوجہد میں، خاص طور پر پارلیمنٹ کے مختلف ایوانوں میں درپیش چیلنجوں سے نمٹنا ایک بالکل نیا امتحان تھا۔ ۲۰۰۲ء میں جب جنرل پرویز مشرف کے مارشل لا نے تمام پارلیمانی ایوانوں میں خواتین کی نشستوں کو بڑھا دیا تو حلقہ خواتین کے لیے ایک نیا چیلنج تھا۔ مگر پارلیمنٹ کی ان رکن خواتین نے دستور سازی، انسانی حقوق کے تحفظ اور قومی و ملّی مسائل پر بڑی فہم و فراست، مہارت اور مستعدی سے نمایندگی کا حق ادا کیا۔ خواتینِ جماعت اسلامی کی اس پارلیمانی کارکردگی کا خود مدِمقابل لابی کی خواتین نے بھی اعتراف کیا ہے۔ کتاب کے مطالعے سے قیمتی معلومات سے مستفید ہونے کا موقع ملتا ہے۔

کتاب کا اسلوب ایک جامع رپورٹ کا سا ہے، تاہم اس میں ایک کمی رہ گئی ہے کہ اس سے قبل جماعت کے حلقہ خواتین نے پارلیمنٹ میں جو نمایندگی کی تھی، اس کا تذکرہ بھی شامل ہونا چاہیے تھا۔ اگلے ایڈیشن میں وہ دے دینا چاہیے۔ (سلیم منصور خالد)